DAR-UL-IFTA
Jamia-tur-Rasheed, Karachi
Pakistan, 75950

دار الافتاء جامعة الرشید کراچی

حوالہ نمبر: 10082/41	فتویٰ نمبر: 68456/9	سائل: احمد علی	مجیب: عبداللہ ولی
مفتی: مفتی محمد	مفتی: محمد حسین خلیل خیل	مفتی: سید عابد شاہ	شہباز علی
کتاب: پاکی کے مسائل	باب: موزوں پر مسح کرنے کا بیان		تاریخ: 28-01-2020

"وضو سوکس" نامی جرابوں پر مسح کا حکم

ہماری کمپنی Get Dressed ایک جراب متعارف کروانا چاہتی ہے جس میں ہم نے اپنی کوشش کے تحت "جوربین ثخینین" کی شرائط کا لحاظ کرنے کی پوری کوشش کی ہے جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:-

1. یہ بالکل واٹر پروف (Water proof) ہے، اس میں پانی نہیں چھنتا، یعنی اگر اس پر پانی ڈالا جائے تو پاؤں تک نہیں پہنچتا۔
2. یہ کسی چیز سے باندھے بغیر، پنڈلی پر اپنی موٹائی کی وجہ سے کھڑی رہ سکتی ہے۔
3. جوتا پہنے بغیر اس میں تین میل تک چل کر دیکھا تو یہ نہیں پھٹی۔

لہٰذا آپ اس پر غور و فکر کرکے یہ بات واضح فرمادیں کہ آپ کے نزدیک اس میں "جوربین ثخینین" کی شرائط پائی جاتی ہیں یا نہیں؟ اور اس پر مسح جائز ہوگا یا نہیں؟

سوال کے ساتھ مذکورہ جراب (کا نمونہ) دارالافتاء میں دیدیا گیا ہے۔ مزید تفصیل اس لنک پر ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔ www.Getdressedshop.com 0333-8045701

الجواب حامداً ومصلیاً

سوال کے ساتھ بطورِ نمونہ بھیجی گئی جرابوں میں مسح کی مذکورہ بالا تینوں شرائط موجود ہیں، اس لیے اس جیسی جرابوں پر مسح کرنا شرعاً درست ہے۔ البتہ یہ حکم ان شرائط کے ساتھ مشروط ہے، اس لیے اگر کسی وقت ان جرابوں کا معیار تبدیل ہوگیا اور ان میں یہ شرائط باقی نہ رہیں تو اس وقت مسح جائز ہونے کا حکم بھی نہیں رہے گا۔

فتاوی قاضیخان (24/1):

وإن مسح على الجوربين فهو على وجوه: إن كانا رقيقين غير منعلين لا يجوز المسح عليهما في قولهم، وإن كانا ثخينين منعلين جاز المسح عليهما في قولهم......... والثخين أن يقوم على الساق من غير شد ولا يسقط ولا ينشف، وقال بعضهم لا ينشفان معنى قوله لا ينشفان أي لا

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

Scanned with CamScanner
Scanned by CamScanner
Scanned by CamScanner

يجاوز الماء القدم، وقيل معنى قوله لا ينشفان أي لا ينشف الجورب الماء إلى نفسه كالأديم والصرم........ يجوز المسح على الخف الذي يكون من اللبد وإن لم يكن منعلاً لأنه يمكن قطع المسافة به.

بدائع الصنائع (10/1):

وأما الخف المتخذ من اللبد فلم يذكره في ظاهر الرواية، وقيل إنه على التفصيل والاختلاف الذي ذكرنا، وقيل إن كان يطيق السفر جاز المسح عليه وإلا فلا، وهذا هو الأصح.

الدر المختار (269/1):

(أو جوربيه) ولو من غزل أو شعر (الثخينين) بحيث يمشي فرسخا ويثبت على الساق بنفسه ولا يرى ما تحته ولا يشف.

رد المحتار (269/1):

قوله (ولو من غزل أو شعر) دخل فيه الجوخ كما حققه في شرح المنية، وقال: وخرج عنه ما كان من كرباس بالكسر، وهو الثوب من القطن الأبيض، ويلحق بالكرباس كل ما كان من نوع الخيط كالكتان والإبريسم ونحوهما. وتوقف ح في وجه عدم جواز المسح عليه إذا وجد فيه الشروط الأربعة التي ذكرها الشارح.

وأقول: الظاهر أنه إذا وجدت فيه الشروط يجوز، وأنهم أخرجوه لعدم تأتي الشروط فيه غالبا، يدل عليه ما في كافي النسفي حيث علل عدم جواز المسح على الجورب من كرباس بأنه لا يمكن تتابع المشي عليه، فإنه يفيد أنه لو أمكن جاز، ويدل عليه أيضا ما في ط عن الخانية أن كل ما كان في معنى الخف في إدمان المشي عليه وقطع السفر به ولو من لبد رومي يجوز المسح عليه اهـ

واللہ سبحانہ وتعالیٰ أعلم
عبد اللہ ولی غفر اللہ لہ
دار الافتاء جامعۃ الرشید کراچی
2/جمادی الثانیۃ/1441ھ

الجواب صحیح

الجواب صحیح

الجواب صحیح
دار الافتاء جامعۃ الرشید کراچی

الجواب صحیح
جامعۃ الرشید کراچی
۹/۶/۱۴۴۱ھ

دار الافتاء
جامعۃ الرشید

Page 2

Scanned with
Scanned by CamScanner